

کینیا کے صدر اور وروکینیا کے اعزاز میں دی گئی ضیافت میں صدر پرنس مکھرجی کی تقریر

Posted On: 12 JAN 2017 6:14PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 جنوری،

عزت مآب صدرا وروکینیا،

کینیا کے معزز مہمانوں،

معزز مہمانوں-نمسکار،

جناب صدر،

ہم کو آج آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ پچھلے سال اکتوبر میں مجھے راشٹریتی بھون میں آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے دلی مسرت ہوئی تھی، جب آپ نے نئی دہلی میں تیسری انڈیا-افریقہ فورم چوٹی کانفرنس میں شرکت کی تھی۔

آپ کا اس سال ہندوستان میں سرکاری دورہ ہے۔ فروری 1981 کے بعد سے کینیا سے یہ پہلا سرکاری دورہ ہے۔ یہ دورہ ہمارے باہمی تعاون میں ایک نئی جہت کی عکاسی کرتا ہے۔

گزشتہ جولائی میں کینیا کے سرکاری دورے کے دوران وزیراعظم جناب نریندر مودی نے جن اقدامات کا اعلان کیا تھا اور آپ کے موجودہ دورہ سے ہمارے طویل تعلقات کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی اور ہمارے مشترکہ مفاد کے مختلف شعبوں میں تعلقات میں اضافہ ہوگا۔

آپ کو درخشاں گجرات کی مہمان نوازی کا بخوبی تجربہ ہے، یقیناً اس مغربی ریاست کے عوام آپ کیلئے اجنبی نہیں ہیں۔ صدیوں سے کینیا میں مہندی نے ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان ایک پل کا کام کیا ہے اور آج وہ آپ کے معاشرے کا اتنا ہی ایک حصہ ہیں، جیسا کہ آپ کے اپنے قبیلے ہوں۔ ان کا کینیا کے 43 ویں قبیلے کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی کینیا کی معیشت کے ہر شعبے میں سرگرم شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنے ملک کے تئیں خود کو وقف کرنے والے لوگ ہیں۔

جناب عالی،

ایم۔ جومو کینیاٹا، جو کینیا کے بانی صدر ہیں، ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے لیڈروں کے دوست تھے۔ کینیا میں اپنے مشہور کاپن گوریا کے دوران آزاد ہندوستان کے پہلے وزیراعظم جناب جواہر لال نہرو نے عدالت میں ان کا دفاع کرنے اور نمائندگی کرنے کے لئے ایک ممتاز وکیل دیوان چمن لال کو بھیجا تھا۔ برسوں تک یہ آپسی مفاہمت اور گہری ہوئی اور یہ ایک قریبی تعلقات میں بدل گئی۔ ہم نے تعاون کے ہر شعبے میں خاطر خواہ پیش رفت کی ہے۔

آج ہندوستان کینیا کا ایک سرکردہ تجارتی سا جہے دار ہے اور دوسرا سب سے بڑا بیرونی سرمایہ کار ہے۔ کینیا میں ہندوستان کی 40 سے زیادہ کمپنیوں کی موجودگی، اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ کمپنیاں دونوں ملکوں کی ضرورتیں پوری کر رہی ہیں۔ ہندوستان کینیا کے کاروباری گھرانوں کا خیر مقدم کرتا ہے، جس سے کہ ان مواقع کا پتہ لگایا جاسکے کہ ہماری بڑی اسکیمیں شراکت داری کی پیشکش کرتی ہیں۔

آپ کی دانشمندانہ قیادت کے نتیجے میں کینیا مشرقی افریقہ کی سب سے تیز ابھرتی ہوئی معیشتوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ ہندوستان کینیا کے ساتھ اس کی ترقیاتی شراکت داری کے تئیں عہد بستہ ہے۔ انڈیا-افریقہ فورم سمٹ کے تحت تکنیکی اور معاشی تعاون پروگرام اور ہمارے تربیت اور اسکالرشپ کے اقدامات سے کینیا کے بہت سے نوجوان لوگوں کو فائدہ ہوا ہے۔

21 ویں صدی میں ہندوستان کینیا کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہے تاکہ دونوں متعلقہ ملکوں کے عوام کی امنگوں کو پورا کیا جاسکے۔

م۔ ن۔ ج۔ ا۔ ک۔ ا۔
(12/01/2016)
U-155

